طَوَافُ الْوَدَاعِ

طواف وداع

حج مکمل کرنے کے بعد مکہ مکرمہ سے رخصت ہونے سے قبل طواف وداع کرنا واجب ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِىْ كُلِّ وَجْہٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ((لاَ يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَہْدِہٖ بِالْبَيْتِ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں لوگ (حج ادا کرنے کے بعد) جدھر چاہتے چلے جاتے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”کوئی شخص اس وقت تک نہ جائے جب تک آخر ی بار طواف نہ کرے۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : طواف وداع ترک کرنے پر ایک دم واجب ہے۔ 12ذی الحجہ کو طواف وداع ادا کرنیکے بعد منیٰ آکر رمی کرنا درست نہیں اہل جدہ یا اہل طائف کا 12 ذی الحجہ کو منیٰ سے ہی جدہ یا طائف اس نیت سے واپس چلے جانا تاکہ ہجوم کم ہونے کے بعد واپس آکر طواف وداع ادا کر لیں گے جائز نہیں۔ ایسا کرنے پر ایک دم واجب ہوگاطواف وداع صرف اسی وقت ادا کرنا چاہئے جب مکہ مکرمہ سے رخصت ہونے کا ارادہ ہو‘ رات کے وقت طواف وداع کر کے دن کو سفر شروع کرنا درست نہیں عمرہ ادا کرنے کے بعد طواف وداع کرنا واجب نہیں، مستحب ہے۔مکہ کے لوگ طواف وداع سے مستثنیٰ ہیں۔

حائضہ کو طواف وداع کے بغیر مکہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَّكُوْنَ آخِرُ عَہْدِہِمْ بِالْبَيْتِ اِلاَّ اَنَّہٗ خُفِّفَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگوں کو (رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے کہ (مکہ سے رخصت ہوتے ہوئے) ان کا آخری عمل بیت اللہ شریف کا طواف ہو۔ البتہ حائضہ عورت کو اس کی رخصت دی ہے (کہ وہ طواف کئے بغیر مکہ مکرمہ سے چلی جائے) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے الٹے پاؤں باہر نکلنا سنت سے ثابت نہیں۔